سوال

(82) منہ لپیٹ کر نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سردی کے موسم میں کچھ لوگ اپنا منہ لپیٹ کر نماز پڑھتے ہیں، کیا اس سلسلہ میں کوئی واضح ممانعت احادیث میں مروی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز، انسان کو کپڑے یا ہاتھ سے اپنا منہ ڈھانپنے کی اجازت نہیں۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز کپڑا لٹکانے اور اپنا منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔[1]

ہاں اگر کوئی عذر ہو تو منہ کو ڈھانپا جا سکتا ہے، مثلاً جمائی آرہی ہے تو اسے حتی الوسع روکنا چاہیے۔ اگر اسے روکا نہ جا سکے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا جائے اور آواز نہ نکالی جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اسے حتی المقدور روکے، کیونکہ اس وقت جب انسان ''ھا'' کہتا ہے تو شیطان اسے دیکھ کر ہنستا ہے۔[2]

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک حدیث میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے روکے، کیونکہ منہ کھلا چھوڑنے سے شیطان داخل ہو جاتا ہے۔[3]

اس طرح اگر منہ پر زخم ہو اور مکھیاں وغیرہ تنگ کرتی ہوں تو دوران نماز منہ پر کپڑا رکھا جا سکتا ہے، بصورت دیگر نماز پڑھتے وقت منہ کو کپڑے یا ہاتھ سے ڈھانپنا شرعاً جائز نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح ابن خزیمہ، ص ۲۷۹، ج ۱۔

[2] صحیح بخاری، الادب: ٦٢٢٣۔

[3] صحیح، الرقاق: ۲۹۹۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:111

محدث فتویٰ